

أَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَا سُقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۝۱۶

آئی ہے) کہ اگر وہ طریقت (راہ حق، طریق ذکر الہی) پر قائم رہتے تو ہم انہیں بہت سے پانی کے ساتھ سیراب کرتے ۝

لِنَقْتَنَهُمْ فِيهِ ط وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ

تاکہ ہم اس (نعت) میں ان کی آزمائش کریں، اور جو شخص اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیر لے گا تو وہ اسے نہایت سخت

عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷ وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

عذاب میں داخل کر دے گا ۝ اور یہ کہ مسجد گاہیں اللہ کے لئے (مخصوص) ہیں، سو اللہ کے ساتھ کسی اور کی

أَحَدًا ۝۱۸ وَ أَنَّهُ لَبَّاسًا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

پرستش مت کیا کرو ۝ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کرنے کھڑے ہوئے تو وہ ان پر ہجوم در ہجوم

يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ط ۝۱۹ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا

جمع ہو گئے (تاکہ ان کی قرأت سن سکیں) ۝ آپ فرمادیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے

أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝۲۰ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا ۝ آپ فرمادیں کہ میں تمہارے لئے نہ تو نقصان (یعنی کفر) کا مالک ہوں اور نہ بھلائی (یعنی ایمان) کا (گویا

رَاشِدًا ۝۲۱ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَكِنْ

حقیقی مالک اللہ ہے میں تو ذریعہ اور وسیلہ ہوں) ۝ آپ فرمادیں کہ نہ مجھے ہرگز کوئی اللہ کے (امر کے خلاف) عذاب سے پناہ دے سکتا

أَجِدَ مَنْ دُونَهُ مُلْتَحَدًا ط ۝۲۲ إِلَّا بِلَاغِ مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَتِهِ ط

ہے اور نہ ہی میں قطعاً اُس کے سوا کوئی جائے پناہ پاتا ہوں ۝ مگر اللہ کی جانب سے احکامات اور اُس کے پیغامات کا پہنچانا (میری

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۝۲۳ حَتَّىٰ إِذَا سَآوَا مَآيُومًا وَعَدُوًّا فَنَسَبُوهُمْ فِي شَتَّىٰ مَقَآمٍ

ذمت داری ہے)، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے تو بیشک اُس کیلئے دوزخ کی آگ ہے جس

فِيهَا أَبَدًا ط ۝۲۴ حَتَّىٰ إِذَا سَآوَا مَآيُومًا وَعَدُوًّا فَنَسَبُوهُمْ فِي شَتَّىٰ مَقَآمٍ

میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۝ یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (عذاب) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو (اُس وقت)